



سوال

(257) جوا کرانے اور شراب بیچنے کی شرط پر پٹرول پمپ خریدنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ ایک دوست امریکہ میں پٹرول پمپ خریدنا چاہتا ہے لیکن اس جگہ پر شراب اور لاٹو (ایک قسم کا جوا ہے) بھی بیچنا پڑے گا۔ تو کیا میرا دوست اس شرط پر پٹرول پمپ خرید سکتا ہے کہ وہ ان دو چیزوں کا کامیاب ہوا نفع اپنے استعمال میں بلکل نہیں لائے گا۔ تو کیا یہ تجارت حلال ہوگی؟ قرآن اور سنت کی روشنی میں جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں پٹرول پمپ کی خرید میں شراب بیچنے اور جوا کا اڈا چلانے کی بھی شرط لگائی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوائے کے متعلق فرمایا:

”یا ایھا الذین آمنوا انما الخمر والمیسر والانساب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوه لعلکم تفلحون“ (المائدہ: 90)

”اے ایمان والو! بے شک شراب، جوا اور بت اور پانسے شیطان کے گندے کاموں میں سے ہے اس سے اجتناب کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ“

شراب اور جوا اسلام میں حرام ہے اور حرام اشیاء کی خرید و فروخت سے بھی منع کر دیا گیا ہے۔

حضرت جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”إن اللہ حرم بیع الخمر والمیسر والخزیر والانسام“ (صحیح بخاری: 2276)

”بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب مردار، خنزیر اور بتوں کی تجارت حرام کی ہے۔“

لہذا باوجود اس کے کہ وہ شراب اور جوائے کے منافع کو استعمال نہیں کریں گے، لیکن پٹرول پمپ مل ہی ان شرائط پر رہا ہے بلکہ عملی طور پر خریدنے والے کو یہ کام کرنے پڑیں



گے۔ اگر شراب اور جوئے کے خرید و فروخت کی شرط کے بغیر پٹرول پمپ ملے تو لے لیں ورنہ کوئی اور راستہ اختیار کریں اللہ تعالیٰ نے دنیا میں انسان کا رزق پھیلا یا ہے اسے تلاش کریں۔

ہاں اگر ان شرائط کو قبول کرتے ہوئے پٹرول پمپ کوئی چلا رہا ہے تو اس کے پٹرول پمپ (یعنی تیل) کی کمائی تو درست ہے لیکن شراب اور جوئے کی خرید و فروخت کے گناہ کا مستحق ہی رہے گا چاہے اس کی آمدنی استعمال کرے یا نہ کرے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ